THE AGA KHAN UNIVERSITY

eCommons@AKU

Book Chapters

January 2002

Fa'al shehriyat

Bernadette L. Dean
Aga Khan University, Institute for Educational Development, Karachi

Follow this and additional works at: http://ecommons.aku.edu/book_chapters

Part of the Educational Administration and Supervision Commons, and the Junior High, Intermediate, Middle School Education and Teaching Commons

Recommended Citation

Dean, B. L. (2002). Fa'al shehriyat. In Naujawan aur intekhabat: Vote apne mustaqbil ke liye (pp. 20-34). Islamabad: The Asia Foundation.

5۔ فعال شہریت

ایک مضبوط جمہوری معاشرے کے لیے باعلم، فعال اور ذمہ دار شہریوں کا سیاسی عمل میں حصہ لینا ضروری ہے۔ اب جبکہ آپ کے پاس جمہوری شہریت کے حوالے سے معلومات اور سمجھ بوجھ ہے اور آپ کے پاس چند صلاحیتیں اور اختیارات بھی ہیں اب آپ کو یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ آنے والے انتخابات میں ایک آگاہ اور ذمہ دار شہری کے حیثیت سے ووٹ کیسے ڈالنا ہے الیکشن میں حصہ کیسے لینا ہے اور سماجی تنظیموں میں حصہ لے کر ایک آزاد انتخابی مبصر (مشاہدہ کار) کیسے بننا ہے۔

ووٹر بننا (کون، کیوں اور کیسے)

جمہوریت میں عوام کا متنازع فیصلہ مسائل کے حوالے سے فیصلہ سازی میں شرکت کرنا بہت اہم ہے جو ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ووٹنگ ایک ایسا طریقہ ہے جس میں ووٹر، حکومت میں اپنے نمائندوں کا تقرر کرتا ہے آزادانہ اور شفاف انتخابات لوگوں کو موقع دیتا ہے کہ وہ خود میں سے ان نمائندوں کو منتخب کریں جو بعد میں حکومت بنائیں گے۔

ووٹ کیوں دیں

- منتخب شدہ لوگ حکومت بناتے ہیں اور تعلیم، صحت، ٹیکس جیسے اہم معاملات جو آپ کے لیے اہم ہیں سے متعلق فیصلے کرتے ہیں۔ یہ فیصلے مستقبل اور حال میں آپ پر اثر انداز ہوں گے جس میں کئی مضمرات پوشیدہ ہوتے ہیں۔ ووٹ دینا آپ کو ایک موقع دیتا ہے کہ آپ ان لوگوں کو چنیں جو ان فیصلوں کو بہتر انداز سے کر سکیں۔ آپ کا ووٹ ان تمام فیصلوں میں آپ کی شرکت کو ظاہر کرتا ہے یہ فیصلے زیادہ قانونی اور قابل قبول ہوتے ہیں اگر یہ ایک ایسی حکومت بنائے جو آزادانہ اور شفاف انتخابات میں ووٹ کے ذریعے، جس میں لوگوں کی اکثریت نے حصہ لیا ہو معرض وجود میں آئی ہو۔ چند ممالک میں جہاں ووٹ ڈالنا اہم اور لازمی ہے ووٹنگ اس قدر اہم سمجھی جاتی ہے کہ جو شہری ووٹ نہیں ڈالتے ان پر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔

- متنازع مسائل اور مشکلات مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری زندگی کے معیار پر اثر ڈالتے ہیں۔ وہ نمائندے جو انتخابات میں حصہ لیتے ہیں وہ ان معاملات پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ ووٹنگ کے ذریعے یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ مسائل کیسے حل کیے جانے ہیں، اس طرح آپ معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔

- انتخابی عمل کے دوران ووٹر اور نمائندے کے ذریعے ایک تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ منتخب نمائندے اپنے ووٹرز کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہیں اگر وہ اپنے ووٹرز کے اعتماد پر پورے نہ اتر سکیں تو امکان ہے کہ انہیں دوبارہ منتخب نہیں کیا جائے گا۔ آپ کا ووٹ لوگوں کو طاقت دیتا ہے لیکن یہ طاقت ان سے اس وقت چھن جاتی ہے جب آپ اسے لوگوں کی بہتری کے لیے استعمال نہیں کرتے ہیں۔

حالانکہ آپ کے پاس صرف ایک ووٹ ہے۔ تاہم یہ بلواسطہ اور بلاواسطہ الیکشن کے عمل میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے

بلواسطہ/ بلاواسطہ	نشستوں کی تعداد	نشست کا انتخابی تعلق	انتخابات کی اقسام	انتخابات کے سطح
بلاواسطہ (براہ راست)	1	قومی اسمبلی کا حلقہء انتخاب جہاں سے آپ کا تعلق ہے	عام/ضمنی انتخابات ایک انتخابی حلقے میں جہاں سیٹ خالی ہوئی (کسی بھی وجہ سے)	قومی اسمبلی
بلواسطہ	60	عورتوں کی محفوظ نشستیں	مخصوص انتخابات	قومی اسمبلی
بلواسطہ	10	اقلیتوں کی محفوظ نشستیں	مخصوص انتخابات	قومی اسمبلی
بلاواسطہ	1	صوبائی اسمبلی کا حلقہء کا انتخاب جہاں سے آپ کا تعلق ہے	عام/ضمنی انتخابات	صوبائی اسمبلی
بلواسطہ	128	عورتوں کی محفوظ نشستیں	مخصوص انتخابات	صوبائی اسمبلی
بلواسطہ	23	اقلیتوں کی محفوظ نشستیں	مخصوص انتخابات	صوبائی اسمبلی
بلواسطہ	100	وفاقی دارالحکومت/ قبائلی علاقہ جات اور صوبوں کی مخصوص نشستیں	مخصوص مدت کے انتخابات	سینیٹ
بلواسطہ	1	سینیٹ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں (چاروں صوبوں) کے ارکان کے ووٹ	مخصوص مدت کے انتخابات	صدر کا انتخاب
بلاواسطہ		ملکی متنازع فیہ مسئلہ	ریفرنڈم	ریفرنڈم

براہ راست ڈالے جانے والے ووٹوں کی گنتی کی جاتی ہے۔ اس گنتی کا کسی بھی الیکشن کے نتائج سے براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ تاہم اگر کسی جگہ براہ راست ووٹنگ کے انعقاد کی بجائے آپ کو ووٹ کے ذریعے اپنے نمائندے کا انتخاب کرنا ہو تو آپ کے ووٹ کی قدر و قیمت کہیں بڑھ جاتی ہے۔ آیئے اس سلسلے میں ایک صوبائی حلقے میں 2002ء کی ووٹنگ کی مثال لیتے ہیں۔ اس علاقے میں رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد 101,443 تھی جبکہ ڈالے جانے والے ووٹوں کی تعداد 47,682 تھی۔ درست پائے جانے والے ووٹوں کی تعداد 45,846 تھی جبکہ 1,836 ووٹ مسترد کر دیئے گئے۔ اس طرح رائے دہندگی کا تناسب 47 فیصد رہا۔ انتخاب میں پانچ امیدواروں نے حصہ لیا اور مندرجہ ذیل تعداد میں ووٹ حاصل کیے۔

پہلا امیدوار	دوسرا امیدوار	تیسرا امیدوار	چوتھا امیدوار	پانچواں امیدوار
14,470	156	21	31015	185

اس حلقے سے چوتھی امیدوار محترمہ نجمہ کو رکن صوبائی اسمبلی قرار دیا گیا۔ ان کے حاصل کردہ ووٹوں کا تناسب 1/31015 یا 0003 رہا۔ جب وہ کسی مسئلہ پر اپنی رائے دیں گی تو اس میں ان کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کے بقدر ان کے ووٹروں کی قوت شامل ہوگی۔

ووٹ ڈالنے کا اہل کون ہے؟

تمام پاکستانی شہری جن کی عمر اس سال کی یکم جنوری کو جس سال انتخابات کی تاریخ کا اعلان کیا گیا ہو، کم از کم اٹھارہ سال ہو، وہ اپنے حلقے کے رہائشی ہوں اور ان کا نام انتخابی فہرستوں میں درج ہو، ووٹ دے سکتے ہیں۔

ووٹر کیسے بنا جائے؟

آپ انتخابی فہرستوں میں اپنا نام درج کروا کر ووٹر بن سکتے ہیں۔ انتخابی فہرست میں اپنا نام درج کروانے کیلئے آپ کو اپنی شناخت کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ اس کیلئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا قومی شناختی کارڈ پیش کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ماضی میں حق رائے دہی صرف ان لوگوں تک محدود تھا جو صاحب جائیداد ہوں، تعلیم یافتہ ہوں یا کسی خاص صنف یا نسل سے تعلق رکھتے ہوں۔ آج سوائے عمر کی حد کے یہ تمام پابندیاں ختم کر دی گئیں ہیں۔ بہت سے لوگ اہل ہونے کے باوجود اپنا حق رائے دہی استعمال نہیں کرتے۔ اس لئے آسٹریلیا، بلجیم اور اٹلی جیسے کئی ممالک میں ووٹ ڈالنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔

کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کیسے حاصل کیا جائے

۱۔ نادرا (شناختی کارڈ آفس) سے درخواست فارم حاصل کریں۔ اگر آپ شہر میں رہتے ہوں تو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن آفس یا (نادرا) رجسٹریشن آفس سے اور اگر دیہاتی علاقے رہتے ہیں تو نادرا کے سوئفٹ رجسٹریشن آفس جا کر یا نادرا کی متحرک گاڑیوں سے فارم حاصل کریں۔

۲۔ فارم کو پر کیجئے۔

۳۔ درخواست نادرا کے دفتر میں پر شدہ فارم سمیت مندرجہ ذیل دستاویزات کے ساتھ جمع کرائیں۔

الف۔ پیدائش کا سرٹیفکیٹ

ب۔ والدین کے شناختی کارڈ

ج۔ تعلیمی سرٹیفکیٹ

د۔ بچوں کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ یا فارم (ب)

(نوٹ) اگر آپ کے پاس ان میں سے کوئی بھی دستاویز نہیں ہے تو اپنے کسی رشتہ دار یا گھرانے کے فرد کا قومی شناختی کارڈ نمبر کا اندراج کر سکتے ہیں۔

نادرا کے دفتر میں تمام معلومات کمپیوٹر میں داخل کر دی جائیں گی اور آپ کی تصویر بمع انگلیوں کے نشانات لیے جائیں گے۔ معلوماتی فارم کی ایک کاپی آپ کو تصدیق کروانے کے لیے دی جائے گی۔ اس کاپی کو دھیان سے دیکھیں کہ اس میں کہیں کوئی غلطی نہ ہو۔ کمپیوٹرائزڈ درخواست فارم اور تمام دستاویزات آپ کو تصدیق کے لیے دیے جائیں گے۔

۴۔ یہ فارم کسی گزیٹڈ آفیسر یا منتخب نمائندے کے پاس لے کر تصدیق کرائیں۔

۵۔ تصدیق شدہ فارم بمع مقررہ فیس (۷۵ روپے ۳۰ دن، اور ۱۵۰ روپے ۱۵ دن) نادرا کے دفتر یا جہاں سے حاصل کیا تھا جمع کرائیں وہاں سے آپ کو ایک ٹوکن ملے گا۔

۶۔ اگر آپ شہر میں رہتے ہیں تو بذریعہ ڈاک قومی شناختی کارڈ آپ کے گھر بھجوا دیا جائے گا۔ اگر آپ دیہات یا قصبے میں رہتے ہوں تو ٹوکن لے کر نادرا کے دفتر جائیں اور اپنا کارڈ حاصل کریں۔

(نوٹ) اگر آپ کا شناختی کارڈ گم ہو گیا ہو تو شناختی کارڈ نمبر کے ساتھ ۱۴۰ روپے جمع کرائیں۔ آپ کو دوسرا کارڈ جاری کر دیا جائے گا۔

اب آپ اپنا شناختی کارڈ حاصل کر چکے ہیں آپ کو اپنے نام کا اندراج انتخابی فہرست میں کرانا ہے۔

انتخابی فہرست (ووٹرز لسٹ) میں نام کیسے درج کرایا جائے

ا۔ شمار کنندہ اہل ووٹرز کی معلومات اکھٹی کرنے کے لیے ۲۰۰۶ء میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے اہلکاروں نے ہر گھر پر دستک دی۔

۲۔ ۲۰۰۷ء میں انتخابی فہرستیں تیار ہو کر ہر ضلع/تحصیل کے الیکشن کمیشن آفس میں عوام الناس کے لیے آویزاں کر دی گئیں۔

۳۔ آپ پڑتال کریں کہ اس لسٹ میں آپ کے بارے میں درست معلومات ہیں اگر ایسا نہیں ہے یا آپ کا نام شامل نہیں تو درستگی یا اپنا نام شامل کرنے کے لیے درخواست دیں یاد رکھیں اس وقت نئے ووٹرز اپنے ناموں کا اندراج کروا سکتے ہیں۔

۴۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ نئے انتخابات کے اعلامیہ سے قبل انتخابی فہرستوں میں ناموں کا اندراج کرنا بند کر دیا جاتا ہے۔

ایک انتخابی حلقہ/علاقہ کیا ہے؟

فہرستیں: انتخابی فہرستیں ایک انتخابی حلقہ کی بنیاد پر تیار کی جاتی ہیں جہاں ووٹر رہتا ہے۔

(الف)۔ دیہی علاقوں میں

ا۔ ایک دیہہ یا شماریاتی حلقہ

(ب)۔ شہری علاقہ

ا۔ بلدیاتی یا شماریاتی حلقہ

۲۔ جہاں شماریاتی اور بلدیاتی حلقہ نہ ہو تو محلّہ یا معروف گلی

۳۔ جہاں شماریاتی/حلقہ/محلّہ/معروف گلی نہ ہو کسی بھی نام سے مشہور جگہ

(ج)۔ اسی طرح کے علاقے جن کا تعین چیف الیکشن کمشنر کرے۔

مندرجہ بالا شقیں ایشیاء فاونڈیشن ۲۰۰۷ء سے لی گئی ہیں۔

ایک باخبر ووٹر بننا

ایک باخبر ووٹر بننے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس بات سے آگاہ ہوں کہ کون سی سیاسی جماعتیں انتخابات میں حصہ لیتی ہیں ہر سیاسی جماعت کا منشور کیا ہے۔ منشور آپ کو بتائے گا کہ پارٹی اس ضمن میں کیا اقدامات کرے گی، کس طرح کرے گی اور ان سب کی منصوبہ بندی کا مقصد کیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو ایک امیدوار کا انتخاب کرنا ہوگا جس کے بارے میں آپ سمجھتے ہوں کہ وہ اس معاملے میں بہتر ہے کہ اہم معاملات وسائل پر شہریوں کی آواز کو بہتر انداز سے حکومت کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔

پہلا مرحلہ: فیصلہ کیجیے کہ آپ امیدوار میں کیا خصوصیات دیکھنا چاہتے ہیں

امیدوار کا انتخاب کرتے وقت آپ کا پہلا قدم یہ ہونا چاہیے کہ کونسے درپیش مسائل ہیں جنہیں آپ اہمیت دیتے ہیں اور آپ اپنے نمائندے کو کس کردار میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ابتداًان مسائل کی فہرست بنائیے (انہیں حل کرنے کی خصوصیات کا تعین کیجیے)۔ یہ تمام معلومات خبروں اور انتخابات میں سامنے آسکتی ہیں۔ اس کے بعد ایک فہرست ان چیزوں کی بنائیے جو آپ کے لیے اہم ہیں۔ نقشہ نمبر ۷ میں مسائل اور قائدانہ خصوصیات/صلاحیتوں کی ایک فہرست دی گئی ہے۔ جس پر آپ غور و خوص کر سکتے ہیں۔

قائدانہ خصوصیات/صلاحیتیں	مسائل
متعلقہ افراد سے رجوع	تعلیم
تجربہ	صحت
ایمانداری اور باکردار	خواتین کے حقوق
قائدانہ خصوصیات	روزگار
ذمہ داری اٹھانا	بچوں کے حقوق
مطمع نظر	امیر وغریب کا فرق
موثر گفتگو کرنے والا	ماحول
موثر فیصلہ کار	بڑھتی قیمتیں
عصر حاضر کے مسائل سے متعلق آگہی اور سمجھ بوجھ	دیگر ممالک سے تعلقات

(نقشہ نمبر ۷: ممکنہ مسائل اور قائدانہ خصوصیات/صلاحیتیں کی فہرست)

دوسرا مرحلہ: امیدوار کے لیے ذیل میں دیے گئے رپورٹ کارڈ کی مانند رپورٹ مرتب کریں۔ ہر امیدوار کو پیمانے کے مطابق پانچ نمبرز پر رکھیں جس میں ۱ نمبر انتہائی خراب کو ظاہر کرتا ہے جبکہ ۵ نمبر ایک بہتر صورتحال کو ظاہر کرے گا۔

امیدوار کا رپورٹ کارڈ					
مسائل	امیدواروں کے نام				
قائدانہ خصوصیات/صلاحیتیں					

تیسرا مرحلہ: کیا آپ نے اپنی مطلوبہ معاملات حاصل کرنے کی چھان بین کی ہے؟

- ہر سیاسی جماعت کے منشور کا تجزیہ کیجیے۔
- انتخابی مہم کے اشتہارات کو پرکھیے۔
- امیدوار اور انتخابی طریقہ کار سے متعلق اخبار پڑھیئے اور ریڈیو، ٹیلی ویژن پر تنقیدی انداز سے خبریں سنیئے۔
- اپنے دوستوں سے انتخابات کے حوالے سے بات چیت کریں۔

امیدواروں سے واقفیت کے دیگر طریقے

- آپ اپنے سکول میں ''امیدواروں سے بالمشافہ ملاقات'' پروگرام منعقد کریں یا کسی ایسے پروگرام میں شرکت کریں جس میں آپ کے حلقے کے تمام امیدواروں سے ان کے منتخب ہونے کی صورت میں ان کے منصوبوں پر روشنی ڈالنے کو کہا جائے۔
- امیدواروں کے متعلق مزید جاننے کیلئے آپ سیاسی جلسے جلوسوں اور دوسری تقریبات میں شرکت کریں۔

منشور کا جائزہ

کسی جماعت کا سیاسی منشور، آنے والے پانچ برسوں میں اس کے اصول، حکمت عملیاں اور مقاصد کا تعین کرتا ہے نیز پارٹی کا خاص معاملات کے حوالے سے نقطہ نظر مخصوص مفادات رکھنے والے گروپس کے ساتھ تعلقات کا تذکرہ بھی ہوتا ہے۔ یہ مستقبل میں جماعت کے برسر اقتدار آنے کے بعد پالیسوں کا عندیہ بھی دیتا ہے سیاسیات کے ماہرین کے مطابق کسی سیاسی جماعت کے منشور کا تجزیہ کرنا اس لیے اہم ہے کہ جیتنے والی پارٹیوں کا منشور کے نکات کسی نہ کسی حوالے سے انتظامی حکم کے ذریعے، بجٹ کے ذرائع سے یا پھر حکمت عملیوں کے تحت قانون سازی کر کے اس پر عمل درآمد کر سکتے ہیں۔ درج ذیل طریقہ کسی جماعت کے منشور کے تجزیے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔ نیچے دی دیا ہوا نقشہ ہر جماعت کے منشور کے لیے ہے۔ منشور پڑھ کر پر کیجیے۔ یاد رکھیے سب سے زیادہ اہم عوام یا گروہی مفادات/ پر اثر افراد لاگو ہوں گے جو بتدریج کم سے کم ہوتے چلے جائیں گے۔

	عوام سے کیے گیے وعدے	پر اثر افراد/ مفاداتی گروہوں سے کیے گیے وعدے
اہم		
کچھ اہم		
معمولی		

جب آپ نقشہ کو مکمل کر لیں تو اسے خیال سے دیکھیں، اگر سیاسی پارٹیاں عوام کی طرف زیادہ رجحان رکھتی ہوں تو اوپری دائیں طرف کے خانے میں زیادہ اندراج ہونا چاہیے جبکہ اوپری سیدھے خانے تقریبا خالی ہونا چاہیے درمیانہ الٹے خانے میں زیادہ اندراج اور سیدھے خانے میں چند یا کوئی اندراج نہیں ہونا چاہیے۔ اگر پارٹی کا رجحان پر اثر افراد/ مفاداتی گروہوں کی طرف زیادہ ہوگا تو اوپر والا سیدھا خانے اندراجات سے پر کیجیے۔ اوپر والا الٹا خانہ خالی ہونا چاہیے۔

انتخابی مشتہرات کا تجزیہ

شہریوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ سیاسی اشتہارات، جو اخبارات اور ٹیلی ویژن پر دی جاتی ہیں ان میں سچ، جھوٹ اور دھوکہ دہی کے عنصر کو غور اور خیال سے دیکھیں۔ کسی بھی اشتہار کے دو خاص حصے ہوتے ہیں ایک اس کا خاکہ اور دوسرا مواد۔ آپ سیاسی اشتہارات کے مواد کا تجزیہ اخبارات پڑھ کر اور ٹیلی ویژن پروگرام دیکھ کر سکتے ہیں۔ یہ پروگرام عام طور پر تعمیری خاکہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو آپ کی آگاہی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ آپ کی رہنمائی کے لیے درج ذیل میں انتخابی اشتہارات اور تعمیراتی خاکہ ضمن میں تجزیہ کے لیے چند نکات دیے جاتے ہیں۔

دیو مالائی خصوصیات

اکثر انتخابی اشتہارات میں امیدواروں کے ساتھ افسانوی خصوصیات جوڑ دی جاتی ہیں

امیدوار کا طرز خیال	دیو مالائی خصوصیات	ادراکی تخیل
نجات دھندہ	زندگی سے زیادہ اہمیت رکھتا ہو	وہ، جو آپ کو بچا لے
بطل ہیرو	لوگ اسے چھونے کی کوشش کر رہے ہوں گے	آپ کو فخر اور حفاظت کا احساس ہو
عوام دوست	لوگوں سے ہاتھ ملائے	وہ ایک دوست ہے
ماں/ باپ	بچوں سے پیار کرے، بچوں کی بہتری کے قوانین کی پشت پناہی کرے	اس پر آپ اعتماد کر سکتے ہیں یہ آپ کا خیال رکھے گا

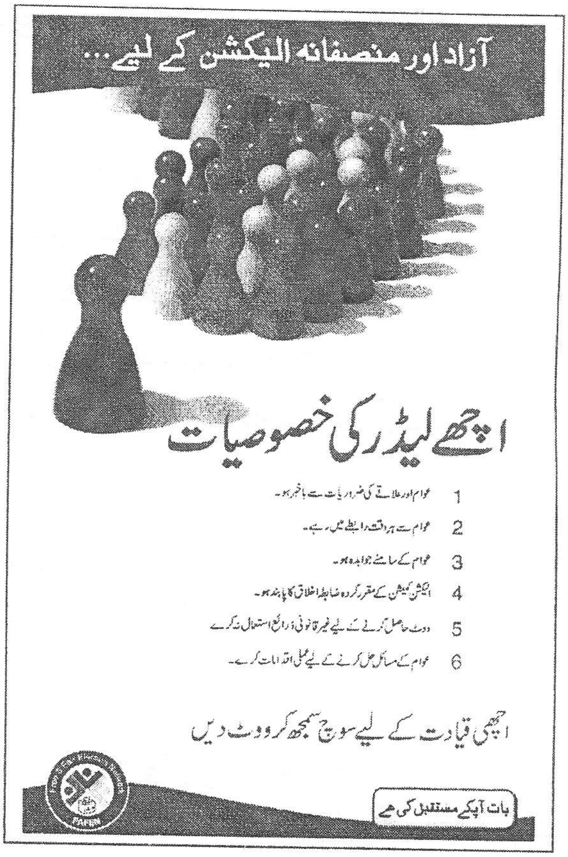

سہارا دینا

اس پس منظر میں ان مقاصد کو سہارا درکار ہوتا ہے۔بعض اوقات دیگر لوگ اسے سہارا دینے کی خدمت سرانجام دیتے ہیں۔

جذباتی باتیں کرتے چہرے

تشہیری اشتہاروں میں چہرے اوران پر موجود جذبات انتہائی خیال سے پیش کیے جاتے ہیں۔انتخابات میں اپنے مخالفین کے چہرے کوایسے انداز سے دکھایا اور پیش کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی کشش نظر نہ آئے۔عام طور پر چہرے کو پس منظر میں دکھایا جاتا ہے اور اس کے سامنے الفاظ لکھے ہوتے ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں اس نے اچھے کام نہیں کیے ،ناظرین کے جذبات ابھارنے کے لیے چہرہ کا استعمال کثرت سے کیا جاتا ہے۔

درخواست

تشہیری اشتہار چاہے وہ سیاسی ہو یا غیر سیاسی ان کے اندر درخواست کا عنصر موجود ہوتا ہے۔انشورنس کا اشتہار موت کا خوف، سامان آرائش ذاتی انا اور نمائندہ کی مہم آپ کے اندر مثبت خدمت، جیسے جذبہ حب الوطنی ،فخر کو ابھارنے یا خوف سے نجات دلانے والی باتیں جسے جنگ اور بے روزگاری کا سدباب وغیرہ۔

پس منظر میں آوازیں اور موسیقی

موسیقی کی قسم اور آواز کا درجہ دونوں اہم ہیں۔مدھوش اور بے خود کرنے والا میوزک امیدوار اپنے اشتہار میں استعمال کرتے ہیں اور خوفزدہ کر دینے والی فلمی موسیقی مخالفین کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

فلم کی کاٹ چھانٹ اور کیمرہ کا استعمال

تصویر کو آہستہ کرکے دیکھانا ایک ایسا طریقہ ہے جو تصویر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔رہنما کو قریب سے دکھانا بھی اس کی اہمیت کو بڑھاتا ہے اس طرح بڑائی اور سچائی کے جذبات پر زور دیا جاتا ہے۔امیدوار جب عوام سے مل رہا ہو اور اسے اوپر سے فلمایا جائے تو یہ منظر گرمجوشی اور تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔سیاہ اور سفید فلمیں عام طور پر عنوان کی مناسبت سے سنجیدہ ہوتی ہیں مگر بیشتر منفی اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔

لباس

امیدوار کے لباس کا انتخاب بعض اوقات اس کی اہمیت کو بڑھاتا ہے مثلاً قیمتی لباس طاقت اور اختیار جبکہ عام لباس محنت کشی اور عام لوگوں سے ہمدردی کو ظاہر کرتے ہیں۔اقدامات (کیے گئے) کا بیان امیدوار اور اس کا مخالف کیا کر رہے ہیں انتخابات کی اشتہار بازی کا اہم حصہ ہے۔مثال کے طور پر جہاز سے اترنے کا منظر بین الاقوامی مہارت اور پورے ملک کے لیے خیال اور احتیاط کو ظاہر کرتا ہے۔کاغذات پر دستخط کرنا اہم معاملات کو حل کرنا دکھاتا ہے۔عام لوگوں سے ملنا اس کے مشہور ہونے اور لوگوں کی دیکھ بھال کو ظاہر کرتا ہے۔پر زور انداز سے بات کرنا طاقت اور بہتر خیالات کا مظہر ہے۔

بامعنی اور مخصوص الفاظ

وہ الفاظ ہیں، جو بڑے حروف میں لکھے جاتے ہیں۔ ان الفاظ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس نعرے اور دعوے کی طرف توجہ دیجیے۔ یہ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو سادہ اور عام فہم ہوتے ہیں لیکن ناظرین کے لیے انتہائی اہم اور لاشعوری پیغام دیتے ہیں ایک بامعنی لفظ 'اقدار' امیدوار کو حق پرست اور بااخلاق ظاہر کرتا ہے حالانکہ اس کی وضاحت نہیں کی گئی نیز یہ بھی ظاہر ہے کہ ہمارا مخالف اقدار سے ناواقف ہے۔

تیسرا مرحلہ: امیدوار کا انتخاب

اب آپ کے پاس وہ تمام مطلوبہ معلومات موجود ہیں جن کی بناء پر آپ ایک باخبر چناؤ کر سکتے ہیں۔

چوتھا مرحلہ: اپنے امیدوار کا پرچار کیجیے

اپنے امیدوار کا چناؤ کرنے کے بعد بیٹھ مت جائیے بلکہ اس کے بارے میں مزید پرچار کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ:

- اپنے دوستوں اور ہم شعبہ ارکان سے اپنے امیدوار کے متعلق بات چیت کیجیے۔
- اپنے امیدوار کی میٹنگ میں شرکت کر کے سخت سوالات پوچھیں اور جوابات سنیں۔
- اہم ملکی معاملات پر اخبارات کے مدیر کو خط لکھیں۔
- اچھی اشتہاری مہم کی تعریف کریں جبکہ غلط اشتہاری مہم پر تنقید کیجیے۔

> **دوسروں کو آگاہ کیجیے**
>
> - اپنے سکول یا کمیونٹی میں رائے دہندگان میں شعور پیدا کرنے کیلئے پوسٹر آویزاں کیجیے جن میں غیر جانبداری کو ملحوظ رکھا گیا ہو۔
> - اپنے سکول میں ووٹر ایجوکیشن میلہ یا کوئی دیگر تقریب منعقد کیجیے یا ان میں شرکت کیجیے اور اس کیلئے کسی غیر سرکاری تنظیم سے معاونت اور معلومات حاصل کیجیے۔
> - اخبار کے ایڈیٹر یا اپنے سکول کے OpEd یا اپنے کمیونٹی اخبار کو انتخابات کے بارے میں پر مغز مراسلہ لکھیے۔

ووٹ ڈالنا

جہاں آپ کا ووٹ ہے، اس پولنگ اسٹیشن کا نام اور جگہ معلوم کیجیے۔ عام طور پر یہ جگہ کوئی سرکاری اسکول/عمارت ہوسکتی ہے۔ اس کا حدود اربعہ معلوم کر کے فیصلہ کیجیے کہ آپ اپنے گھر سے پولنگ اسٹیشن کیسے جاسکتے ہیں۔ عام طور پر ایک گھرانے کے مرد اور عورت ایک ہی پولنگ اسٹیشن پر ووٹ ڈال سکتے ہیں اس لیے پورے گھرانے کے افراد ووٹ ڈالنے کے لیے اکھٹے جاسکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ امیدوار کا ووٹرز کو نقل وحمل کے ذرائع مہیا کرنا، قانونی طور پر ممنوع ہے کیونکہ اس طرح ووٹر پر دباؤ ہوتا ہے کہ وہ ووٹ اپنی پسند کے بجائے اسے ڈالے جس نے اسے یہ سہولت فراہم کی ہے۔ پولنگ اسٹیشن پہنچ کر آپ دیکھیں گے کہ مختلف سیاسی جماعتوں نے اپنے ووٹرز کو رہنمائی مہیا کرنے کے لیے اپنے کیمپ لگائے ہوئے ہیں۔ جو عام طور پر پولنگ اسٹیشن سے چار سو میٹر دور لگے ہوتے ہیں ان کے پاس عام طور پر انتخابی ووٹرز کی انتخابی فہرستیں ہوتی ہیں جس کی مدد سے وہ ووٹر کو انتخابی فہرست میں ان کا ووٹ اور بوتھ نمبر بتاسکتے ہیں جہاں انہیں ووٹ ڈالنا ہوتا ہے۔

> **ڈاک کے ذریعے ووٹ**
>
> ایسے رائے دہندگان جو سرکاری ملازم، مسلح افواج کے ارکان اور ان کے افراد خانہ جو اپنے حلقے سے دور فرائض انجام دے رہے ہوں، ایسے افراد جو جیل میں قید ہوں یا عدالتی تحویل میں ہوں، پولنگ سٹاف اور پولیس سٹاف جو انتخابات کے دوران ڈیوٹی انجام دینے کی وجہ سے اپنا ووٹ ڈالنے سے قاصر ہوں، ڈاک کے ذریعے اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکتے ہیں۔
>
> ڈاک کے ذریعے ووٹ ڈالنے کیلئے آپ کو اپنے حلقے کے ریٹرننگ افسر کو درخواست لکھ کر ڈاک کے ذریعے بیلٹ پیپر منگوانا ہوگا۔ بیلٹ پیپر پر اپنے پسندیدہ امیدوار پر نشان لگا کر آپ کو بیلٹ پیپر ریٹرننگ افسر کو بھجوانا ہوگا جو ووٹوں کی گنتی کے دوران آپ کی طرف سے ڈالا گیا ووٹ بھی شامل کرے گا۔

پولنگ اسٹیشن میں عام طور پر دو یا اس سے زائد بوتھ ہوسکتے ہیں ۔ ہر بوتھ اپنی جگہ ایک آزاد حصہ ہے۔قومی/صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے لیے پولنگ اسٹیشن پہ ایک پریزائیڈنگ آفیسر جس کے تحت تین دیگر افسران (اسسٹنٹ پولنگ آفیسرز) ہوتے ہیں جن میں سے ہر ایک کو ایک بوتھ پر تعینات کیا جاتا ہے جب آپ پولنگ اسٹیشن میں داخل ہوں تو اپنی جنس کے مطابق بوتھ کے باہر قطار میں کھڑے ہوجائیں۔ اپنی باری آنے پر آپ کمرے یا ہال میں موجود پولنگ بوتھ کی طرف جائیں گے۔

ووٹر کی شناخت

پہلی میز پر بیٹھا ہوا پولنگ افسر آپ کو پکارے گا اور آپ کا قومی شناختی کارڈ چیک کر کے انتخابی ووٹر فہرست میں آپ کا نام دیکھے گا۔ وہ آپ کا نام باآواز بلند پکارے گا تاکہ امیدواروں کے پولنگ ایجنٹ آپ کا نام سن لیں۔ وہ پھر آپ کے نام کو نشان زد کر کے آپ کے الٹے ہاتھ کے انگوٹھے پر مستقل سیاہی کا نشان لگائے گا۔ یہ نشان بتائے گا کہ آپ اپنا ووٹ ڈال چکے ہیں اس کا مزید یہ بھی مطلب ہے کہ آپ ایک سے زائد مرتبہ ووٹ نہیں ڈال سکتے ہیں دھوکہ دہی کرنے والے اور اس شخص کے لیے بھی انتباہ ہے کہ وہ آپ کے نام کا ووٹ نہ ڈالے۔

قومی اسمبلی کے ووٹ کا اجراء

اس کے بعد آپ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر۔ا کے پاس جائیں گے جو آپ کو قومی اسمبلی کا ووٹ سبز رنگ کا پیپر دے گا، اس کے پاس سبز ووٹوں کی کاپی ہوگی، ہر ووٹ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ایک ڈالا جانے والا ووٹ، دوسرے اس کی ننھی پرت ڈالے جانے والے ووٹ (پرچی) پر تمام امیدواروں کے نام بمعہ انتخابی نشانات ہوں گے۔ اس کی ننھی پرت خالی ہوگی جس پر اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر۔ا، ووٹ کی تفصیلات مثلاً آپ کا نام، حلقہ نمبر، قومی شناختی کارڈ نمبر، جنس اور انتخابی فہرست میں درج سیریل نمبر تحریر کرے گا۔ اسی پرت پر ووٹر اپنے انگوٹھے کا نشان بھی لگائے گا۔ بیلٹ پیپر موڑ کر آپ کو دیدیا جائے گا جبکہ ننھی پرت بیلٹ پیپر کی کتاب میں جڑی ہوگی (اے پی او۔ا) بیلٹ پیپر کی پشت پر سرکاری مہر لگا کر اپنے دستخط کرے گا پھر آپ کو دے گا۔ آخر میں جب ووٹوں کی گنتی ہوگی (اے پی او) ہر پرت پر موجود سرکاری مہر اور دستخط کو چیک کر کیا انتخابی فہرست سے ترتیب ملائے گا۔ گنتی شدہ ووٹ اور ننھی پرتوں پر موجود تعداد کا برابر ہونا ضروری ہے جو (اے پی او) نے مہیا کیے تھے ڈالے جانے والے ووٹ پر ایسی کوئی معلومات درج نہیں ہوتی تاکہ آپ کا نام خفیہ رکھا جاسکے لہذا آپ کا ووٹ خفیہ ہے۔

صوبائی اسمبلی کے ووٹ کا اجراء

اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر۔۲، آپ کو صوبائی اسمبلی کا سفید ووٹ پیپر دے گا یہاں (اے پی او۔ا) جیسا طریقہ کار دہرایا جائے گا وہ آپ کو نو خانوں والی مہر دے گا۔ جس کا نشان آپ اپنی پسند کے صوبائی اور قومی اسمبلی کے امیدوار کے نشان پر لگائیں گے۔

پوشیدہ حصے میں خفیہ ووٹنگ

آپ سرکاری مہر کے ساتھ پوشیدہ حصہ میں جائیں گے ہر ووٹر علیحدہ انتخابی پرچی میں میں موجود ناموں یا انتخابی نشانات میں سے کسی ایک نام/نشان پر مہر لگائے گا۔ اگر ایک بیلٹ پیپر پر دو نشانات لگا دیے گئے تو وہ ضائع ہوجائے گا اور گنتی میں شمار نہیں ہوگا۔ ووٹ کو درست طریقے سے تہہ کرنا بھی ضروری ہے اس ضمن میں پہلے اوپر سے نیچے (عمودی) پھر درمیان میں سے افقی طور سے تہہ کریں۔

ووٹ کو ووٹ کے ڈبے میں ڈالنا

پوشیدہ حصے سے باہر آنے کے بعد تہہ شدہ سبز ووٹ کو سبز ووٹ بکس (قومی اسمبلی) اور سفید ووٹ کو سفید ڈبے (صوبائی اسمبلی) میں ڈال دیں۔

اگر آپ کا ووٹ پہلے ڈال دیا گیا ہو

انتخابی اسٹیشن پر پہنچنے آپ کو پتہ چلے کہ آپ کا ووٹ ڈال دیا گیا ہے تو انتخابی عملے کو اس سے آگاہ کریں۔ تصدیق کرنے کے بعد وہ آپ کو ووٹ کا پیپر دیں گے اور آپ اپنا ووٹ ڈالیں گے تاہم (اے پی او) آپ کا ووٹ ڈبے کے بجائے ایک الگ لفافے میں ڈالے گا، کسی اعتراض کی صورت میں آپ کا ووٹ شمار کیا جائے گا

وہ ووٹر جو سرکاری ملازم، مسلح افواج کے ملازم جو اپنے خاندانوں کے ہمراہ اپنے انتخابی حلقے سے باہر کہیں تعینات ہوں یا جو لوگ جیل میں یا قانونی تحویل میں ہوں، پولنگ اسٹاف، پولیس جو اپنے ووٹ نہیں ڈال سکے کیونکہ وہ ڈیوٹی پر ہوتے ہیں اپنا ووٹ خط کے ذریعے بھیج سکتے ہیں اپنا ووٹ میل کے ذریعے بھیجنے کے لیے آپ کو ایک درخواست اپنے حلقہ کے پریزائیڈنگ آفیسر کو بھیجنی پڑے گی جو آپ کو ووٹ پیپر بذریعہ ڈاک بھجوائے گا۔ ووٹر اپنی پسند کے امیدوار پر نشان لگانے کے بعد یہ ووٹ دوبارہ پریزائیڈنگ آفیسر کو بھجوادے گا جو اسے ووٹوں کی گنتی میں شامل کرلے گا۔

آزادانہ اور غیر جانبدار انتخابی مبصر (مشاہدہ کار) بننا

> کیا آپ جانتے ہیں؟
> آپ پولنگ والے دن کسی سیاسی پارٹی یا آزاد امیدوار کیلئے اپنی خدمات بطور ''پولنگ ایجنٹ'' رضا کارانہ طور پر پیش کرسکتے ہیں۔

سماجی، معاشرتی تنظمیں اکثر محدود مدت کے لیے شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں جو رضا کارانہ طور پر بغیر کسی مفاد کے غیر جانبدار اور غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابی مبصرین (مشاہدہ کار) کا گروہ تشکیل دیتے ہیں۔ بحیثیت ایک غیر جانبدار مشاہدہ کار کے آپ نہ صرف الیکشن کمیشن یا اس طرح کے کسی اور ادارے کی انتخابات کے شفاف ہونے میں مدد کرسکتے ہیں بلکہ اس طرح آپ شہریوں کو یہ جاننے میں بھی مدد دے سکتے ہیں کہ کیا انتخابات میں بنیادی انتخابی حقوق کی حفاظت کی گئی ہے؟ بنیادی اصولوں پر عمل کیا گیا ہے اور کیا انتخابی عمل کے مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں؟ آپ کی موجودگی ممکنہ طور پر ووٹرز کی ہمت افزائی اور امیدواروں وسرکاری اہلکاروں کو قانون توڑنے سے روک سکتی ہے۔

انتخابی مشاہدے کے مراحل

(الف) **انتخابات سے قبل مشاہدات** ابتداً اس بات کا مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ انتخابی قوانین کو لاگو کیا جارہا ہے۔ الیکشن کے انتظامات کیسے کیے جارہے ہیں، انتخابی مہم کس طرح ہورہی ہے، اور ذرائع ابلاغ کا اس میں کیا کردار ہے۔

- جانچیں کہ ملک میں انتخابی قوانین کو سیاسی جماعتیں بڑے پیمانے پر اہمیت دے رہی ہیں۔ ان قوانین کا مطالعہ کریں جن میں انتخابی عمل کے حوالے سے کئی مضمرات موجود ہیں۔ ان قوانین میں، سیاسی جماعتوں کے حوالے سے قوانین، شہری قوانین، ووٹرز کی رجسٹریشن انتخابی مہم سازی کی مالی معاونت، فوجداری اور انتظامی قوانین، انسانی حقوق کے قوانین اور معلومات تک رسائی اور ذرائع ابلاغ کے قوانین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انتخابی شکایات اور درخواست گزاری کے عمل کا بغور مشاہدہ کریں۔ مزید برآں یہ دیکھیں کہ انتخابی قوانین میں شکایات کے حوالے سے کس قدر سہولیات دی گئی

Free and Fair Election Network (FAFEN)

(FAFEN) کی تشکیل ۲۰۰۶ء میں کی گئی جو پاکستان میں تیس بڑی سماجی تنظیموں کے گروپ نے قائم کی اس کا مقصد انتخابات کی تیاریاں اور انتظامات، ووٹر کی تعلیم مہیا کرنا اور انتخابی عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہے

مزید معلومات کے لیے www.fafen.org

آپ رضا کارانہ طور پر انتخابی مشاہدہ کار بھی بن سکتے ہیں اس کے لیے رجوع کیجیے contact@fafen.org

ہیں۔اور یہ دیکھیں کہ کیا الیکشن کمیشن نے ہر مرحلہ پر شکایات کرنے کے حق کے حوالے سے جو انتخابی نظام اور عدالتیں قائم کی ہیں وہ ہر سطح پر ایک آسان فہم اور مربوط نظام کی صورت میں اپنی ذمہ داریاں کر رہی ہیں۔

- اس بات کو پرکھیں کہ کیا الیکشن کمیشن اور عدلیہ ایک آزاد، باہمی طور پر مربوط، غیر جانبدار اور شفاف اداروں کے طور پر انتخابی عمل کی نگرانی کر رہی ہیں۔ تجزیہ کریں کہ وزراء اور مقامی حکام الیکشن کے عمل کے موثر ہونے میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔اس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ انتخابی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔(مثلاً مادی وسائل: پولنگ اسٹیشن میں درکار سہولیات)
- جائزہ لیں کہ ووٹ رجسٹریشن کے لیے ٹائم ٹیبل دیا گیا ہے اور کون سا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے جس کی رو سے ووٹر اپنے ووٹر ہونے کے حق کو ثابت کرنے کے لیے شہادت دے سکے۔ انتخابی فہرستیں ابتدا ہی سے مختلف جگھوں پر آویزاں کردی گئیں تا کہ ممکنہ غلطیوں سے مبراء انتخابی فہرستوں سے ناموں کے اخراج اور اندراج کے مرحلہ کو مکمل کیا جاسکے۔ اس بات کا تجزیہ کریں کہ ووٹر کس قدر شہری معلومات رکھتا ہے اور کیا ووٹرز کو غیر جانبدار اور بروقت مطلوبہ معلومات مل رہی ہیں۔ سیاسی پارٹیوں/ امیدواروں سے ملیں، عوامی ریلیوں کا مشاہدہ کریں، انتخابات کے حوالے سے شہری مواد کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ کونسا اہم سیاسی مسئلہ انتخابی مہم میں چھایا ہوا ہے۔ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ اقلیتی طبقہ خواتین اور نوجوان سیاسی عمل میں متحرک ہیں، اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات جاننے کی کوشش کریں۔ چھان بین کیجیے کہ سیاسی جماعتوں کے معاشی وسائل کیا ہیں اور ان کے اخراجات کتنے ہیں۔ گورنمنٹ کے اخراجات کس مد میں ہیں اور ان کی کیسے نگرانی کی جارہی ہے۔ اس بات کا تجزیہ کریں کہ کس حد تک سرکاری اور پرائیوٹ ذرائع ابلاغ معلومات اکھٹی کرنے اور عوام تک بغیر کسی دھمکی اور کاٹ چھانٹ کے پہنچانے کا حق دیا گیا ہے۔
- جائزہ لیں کہ ذرائع ابلاغ کس قدر ذمہ داری سے خاصی مقدار میں متوازن معلومات عوام تک پہنچا رہے ہیں تا کہ وہ بہتر طور پر آگاہ اور ان کے خیالات کی ترجمانی والا نمائندہ کسی کو منتخب کرسکیں۔ ذرائع ابلاغ نے تمام امیدواروں کو برابر تشہیر کا موقع دیا؟ اور الیکشن کی مہم کو کس طرح سے پیش کیا۔ اس دوران امیدواروں کو کس قدر وقت اور جگہ دی گئی کہ وہ اپنی تشہیر کرسکیں۔ ذرائع ابلاغ کا کردار تشہیر میں مثبت تھا یا منفی یا اس میں توازن برقرار رکھا گیا۔ اس بات کی بھی آگاہی کریں کہ کہیں امیدواران/ سیاسی جماعتوں نے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے قانون کی خلاف ورزی تو نہیں کی۔

(ب) **انتخابی دن کا مشاہدہ** اس مرحلہ میں پولنگ اسٹیشن کے اندر سرگرمیوں، ووٹوں کی گنتی اور ان کی علیحدگی اور چھانٹی کے عمل کا بغور مشاہدہ اور تجزیہ کرنا ہے۔

- انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن آف پاکستان کے متعلقہ اہلکاروں سے اپنا تعارف بذریعہ رجسٹریشن کارڈ/ تنظیم/ نیٹ ورک کرائیں جیسے (FAFEN: Free and Free Election Network)
- پولنگ شروع ہونے سے ایک گھنٹہ قبل پولنگ اسٹیشن پہنچ جائیں تا کہ ووٹنگ، گنتی، چھانٹی اور نتیجے کے اعلان تک ہر قدم پر ووٹنگ کے عمل کا جائزہ لے سکیں۔
- اپنا تعارف کرائیں مختصراً اپنے آنے کا مقصد بتائیں۔ اگر مقررہ افسر آپ کی حیثیت اور سرگرمی پر اعتراض کرے تو آپ اس کو پرسکون انداز سے وضاحت کریں کہ آپ سرکاری طور پر مشاہدہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اگر آپ کا شناخت نامہ طلب کیا جائے تو آپ اسے پیش کریں۔ پولنگ اسٹیشن پر انتخابات کے تمام مراحل کا جائزہ لیں اور انتظامی امور کا مشاہدہ کریں اس دوران کیفیتی اور شماریاتی معلومات اکھٹی کریں جیسے ہر پولنگ اسٹیشن کا فارم پر کرنا اور ان سینٹروں کا جن کا آپ نے مشاہدہ کیا ان کی تعداد لکھنا۔
- اپنی متعلقہ تنظیم کی ہدایت کے مطابق سارا وقت ایک پولنگ اسٹیشن پر یا اپنے اطراف میں کئی پولنگ اسٹیشنز کا جائزہ لیں۔

- ان چیک لسٹوں اور فارموں کو پر کیجیے جو بحیثیت گواہ کے آپ کے ادارے نے مہیا کیے تھے یا جو آپ کو رپورٹ کیے گیے واقعات سے متعلق ہو۔ تجزیہ کریں کہ ووٹنگ اور گنتی کا عمل بین الاقوامی اصولوں اور الیکشن کمیشن کے قوانین کے مطابق تھا؟ اور اگر اس میں کچھ خامیوں کی نشان دہی کی گئی تو انتخابی عملہ کے حکام نے اس کے لیے کیا کیا اس کے علاوہ مجوزہ معاملات کا جائزہ لیں کہ کیا پولنگ اسٹیشن کی کارگزاری بہتر انداز میں قوانین کے مطابق تھی؟ کیا ووٹ ڈالنے کے ڈبے خالی تھے اور انتخابی عمل شروع کرنے سے پیشتر ان کو درست طور پر سر بمہر کیا گیا تھا؟ کیا پولنگ اسٹیشن پر ضروری اشیاء موجود تھیں بمعہ ووٹ تمام۔ اس بات کو نوٹ کریں کہ کیا پارٹی کے نمائندگان اور ملکی وغیر ملکی مبصرین کو پولنگ اسٹیشن کے اندرنی معاملات کو دیکھنے اور تحریر کرنے کی اجازت دی گئی۔
- تحقیق کریں کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے خصوصی انتخابی انتظامات کیے گیے ہیں جیسے کہ حرکت پذیر انتخابی بکس مہیا کیے گیے ہیں تا کہ بیمار اور ضعیف لوگ اپنا ووٹ ڈال سکیں۔ ہسپتالوں، جیلوں، ایڈوانس ووٹنگ، ووٹ بذریعہ خط، سفارت خانوں میں اور فوج کے لیے ووٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے اور کیا یہ سارا عمل شفاف طور پر کیا گیا ہے۔
- غیر متوقع طور پر بغیر کسی اطلاع کے پولنگ اسٹیشن کا دورہ کریں۔
- مقررہ وقت ختم ہونے کے بعد گنتی کے عمل کا جائزہ لیں، اور دیکھیں کے ووٹ بغیر کسی ممکنہ انتخابی دھاندلی کے درست گنے گئے ہیں۔ نوٹ کیجیے کہ انتخابی عملے نے مہیا کردہ فارم ووٹوں کی اقسام کے مطابق تیار کیے ہیں۔ اور دوسرا سامان جیسے پنیں، دھاگہ، سوئی، لاکھ، ماچس، موم بتی وغیرہ۔ درست طریقے سے تیار ہے۔ تصدیق کیجیے کہ اتنے ہی ووٹ ڈالے گئے ہیں جتنے فہرست میں نشان زدہ ہیں اس کے بعد جائزہ لیں کہ تمام سامان کو سر بمہر کرنے کا عمل درست انداز سے کیا گیا، اس کے علاوہ غیر استعمال شدہ ووٹوں کو علیحدہ لفافوں میں سر بمہر کیا گیا ہے اور اس کے بعد تمام انتخابی ڈبے اور دیگر اشیاء غیر جانبدار مبصرین کی نگرانی میں پولنگ اسٹیشن سے ریٹرننگ آفیسر کے دفتر تک منتقل کیے جائیں گے۔ دھیان سے دیکھئے کہ پولنگ اسٹیشن کے نتائج درست طریقے پر قومی سطح کی نہج پر شامل کیے گئے ہیں۔

مبصرین کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں کر سکتے؟

سرگرمی	کیا کریں	کیا نہ کریں
پولنگ سٹیشن میں داخل ہونا	اپنی اور اپنی تنظیم کی جس کی آپ نمائندگی کر رہے ہیں، شناخت کرائیں۔ اگر آپ کو داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جاتی، آپ محض اپنے مشاہدات لکھیں اور اگلے پولنگ سٹیشن چلے جائیں	آپ انتخابی عملے سے بحث اور دلائل بازی نہ کریں
خالی بیلٹ باکس کا مشاہدہ	اس لمحے کا انتظار کریں جب پولنگ سٹیشن میں موجود تمام افراد کو خالی بیلٹ باکس دکھایا جائے	آپ پولنگ سٹیشن کھلنے کے وقت پر وہاں عدم موجودگی کے متحمل نہیں ہو سکتے کیونکہ خالی بیلٹ باکس صرف اسی وقت دکھائے جا سکتے ہیں
مشورے کیلئے درخواست	اگر آپ سے مشورے کیلئے رجوع کیا جائے تو انتخابی قوانین کی نقل فراہم کریں	آپ مشورہ نہ دیں
دھاندلیوں کا مشاہدہ اور رپورٹ کرنا	شکایات یا مشاہدات ریکارڈ کروائیں	آپ مشاہدات یا شکایات پر کوئی کارروائی نہ کریں

اگر ذرائع ابلاغ آپ سے رابطہ قایم کریں	آپ معلومات کیلئے ہیڈ آفس سے رجوع کرنے کو کہیں	آپ نے جو کچھ دیکھا آپ اس پر کوئی تبصرہ نہ کریں
رائے دہندگان اور پولنگ سٹاف کی پرائیویسی	انہیں احترام دیجیے	بغیر اجازت لیے آپ فوٹو نہ کھینچیں
خطرے سے بچاؤ	اگر آپ کے کردار پر انگلی اٹھائی جاتی ہے یا اسے غلط طور پر لیا جاتا ہے تو پولنگ سٹیشن سے چلے جائیں	آپ غیر ضروری خطرات مول نہ لیں
مشاہدات	پولنگ سٹیشن کے اندر اور ارد گرد گھومیں پھریں	خود کو کسی مخصوص جگہ تک محدود نہ رکھیں
مشاہدات ریکارڈ کرنا	مشاہدات ریکارڈ کرنے کیلئے ڈیٹا شیٹ کے استعمال کی مشق کریں	حقائق وشواہد کے بغیر آپ اپنی ذاتی رائے یا فیصلہ نہ دیں
وقت کا استعمال/ تقسیم	باقاعدہ اپنا ٹائم ٹیبل تیار کریں تا کہ آپ ایک سے زائد پولنگ سٹیشنوں پر جا سکیں	اگر وقت اور فاصلہ حائل ہیں تو آپ دوسرے پولنگ سٹیشن پر جانے کی کوشش نہ کریں
ڈیٹا محفوظ کرنا	اپنی چیک لسٹ اور فارم فوراً اپنے سپروائزر کے پاس جمع کرائیں	آپ چیک لسٹوں کو ضائع نہ کریں اور انہیں بھجوانا نہ بھولیں

(و) انتخابی عمل کے بعد کا مشاہدہ

- اس بات کا جائزہ لیں کہ شکایات اور درخواستوں کو ایک طے شدہ طریقہ کار اور قانون کے مطابق طے کیا گیا، کیا کسی بھی طرح کی مداخلت اس عمل کے دوران کی گئی، اور دیکھیں کہ یہ عمل کس قدر شفاف اور آزادانہ تھا۔
- انتخابی مبصر بننے کے لیے پہلا مرحلہ یہ ہے کہ آپ اپنا نام کسی سماجی تنظیم میں درج کروائیں جو کسی الیکشن کے حوالے سے انتخابی مبصرین کے گروپ کو تشکیل دے رہی ہو، بحیثیت ایک منظور شدہ انتخابی مبصر بننے کے بعد آپ کو ایک کارڈ دیا جائے گا جو ایک کے مقرر کردہ محدود کردار کی نشاندہی کرے گا۔

[انتخابی مشاہدہ کا یہ مواد انتخابی مشاہدہ کی کتاب پانچویں شمارہ (۲۰۰۵) وارسا سے لیا گیا ہے]۔

الیکشن میں کھڑا ہونا (حصہ لینا)

اگر آپ صوبائی اور قومی اسمبلی کے الیکشن میں کھڑا ہونا چاہتے ہیں۔ تو آپ کو آئین پاکستان ۲۰۰۲ء سے آگاہ ہونا چاہیے جو http://www.ecp.gov.pk/content/docs/volume1.pdf. پر موجود ہیں۔ اس بات کا یقین کر لیں کہ آپ وہ تمام شرائط پوری کرتے ہیں جو الیکشن میں کھڑے ہونے کے لیے ضروری مندرجہ ذیل میں وہ بنیادی قابلیتیں بتائی گئی ہیں جو ایم۔ این۔ اے اور ایم۔ پی۔ اے کے لیے ضروری ہیں

- پاکستانی شہری ہو
- ۵۲ سال سے کم عمر نہ ہو
- انتخابی لسٹ میں بحیثیت ووٹر نام درج ہو
- گریجویٹ ہو

صدر پاکستان الیکشن کی تاریخ کا اعلان کرتا ہے اس کے بعد الیکشن کمیشن امیدواران کی رجسٹریشن اور نامزدگی کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ الیکشن کے عمل کے دوران اہم تاریخوں کا بھی اعلان کرتا ہے نامزدگی کے لیے کاغذات الیکشن آفس میں دستیاب ہوتے ہیں آپ الیکشن میں ایک آزاد امیدوار کے طور پر بھی کھڑے ہوسکتے ہیں تاہم اگر آپ کسی پارٹی کے نامزد امیدوار کے طور پر کھڑا ہونا چاہتے ہیں تو آپ کو اجازت نامہ کا فارم بھرنا پڑتا ہے اور اس کے بعد سیاسی پارٹی کے لیڈر سے اجازت لینا پڑتی ہے انتخابی نشان حاصل کرنے سے پہلے آپ کو پریسیڈنگ آفسر کے سامنے حلف نامہ دینا ہوتا ہے بمعہ سرٹیفیکیٹ جس کی روء سے آپ مجوزہ سیاسی پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے اس حلقہ میں انتخابی امیدوار ہوتے ہیں ایک ووٹر آپ کا تجویز کنندہ ہوتا ہے اور اسی حلقہ سے دوسرا ووٹر تائید کنندہ ہوتا ہے ان دونوں کو آپ کے نامزدگی کے کاغذات پر دستخط کرنے ہوتے ہیں آپ مندجہ ذیل فارم لے کر پر کرنے پڑتے ہیں

- مقررہ شدہ نامزدگی فارم جس میں حلقہ، آپ مکمل کا نام، گھر کا پتہ اور اگر ضرورت ہو تو وضاحت
- نامزدگی کا اقرار نامہ اور ان کی شرائط کا پورا کرنا جو نیشنل اور صوبائی اسمبلی کا ممبر بننے کے لیے ہیں
- معاشی حلف یا اقرار نامہ جس کی روء سے آپ کی بیوی اور شوہر اور بچوں پر ۲۰ لاکھ یا اس سے زیادہ کا قرض واجب الادا نہیں
- بیان نامہ جس میں آپ کی تعلیمی قابلیت اور شعبہ کا تذکرہ ہو
- قومی شناختی کارڈ ہو
- ایک مجوزہ فارم پر آپ کا بیان جس میں آپ، آپ کے شوہر/ بیوی اور بچوں کے سرمائے اور قرضوں کی تفصیلات ہوں
- زرضمانت قانون کے مطابق جو نامزدگی کے لیے ضروری ہو
- زرضمانت برائے انتخابات قومی اسمبلی (۴۰۰۰ چار ہزار روپے) ہے زرضمانت برائے صوبائی اسمبلی (۲۰۰۰ دو ہزار روپے) ہے زرضمانت چھ ماہ کے اندر قابل واپسی ہے

تمام کاغذات پریسیڈنگ آفسر کو الیکشن کمیشن کی مقرر کردہ تاریخ واپسی تک اور اس سے پہلے جمع کروائے جاسکتے ہیں کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد پریسیڈنگ آفسر اہل امیدواروں کی فہرست شائع کردیتا ہے اگر آپ کے کاغذات نامزدگی قبول کر لیے گئے تو آپ کا نام انتخاب کے دن انتخابی فہرست پر بحیثیت مقابلہ کنندہ امیدوار کے طور پر آجائے گا۔

انتخابی مہم چلانا

آپ بذات خود اپنے انتخابی ایجنٹ کے طور پر کام کرسکتے ہیں یا آپ اپنے انتخابی ایجنٹ (نمائندہ) کا تقرر بھی کرسکتے ہیں اگر آپ اپنا انتخابی ایجنٹ کا تقرر کرتے ہیں تو آپ کو اپنے ایجنٹ کی تفصیلات پریسیڈنگ آفیسر کو مقرر کردہ حتمی تاریخ سے پہلے جمع کروانی ہوتی ہیں۔ آپ کے انتخابی نمائندے کا مقصد یہ ہے کہ وہ قانونی طور پر آپ کی انتخابی مہم چلائے، اخراجات کا حساب کتاب رکھے، متعلقہ کاغذات پریسیڈنگ آفیسر کو جمع کروائے، پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے دوران درستگی اور غیر جانبداری کو یقینی بنائے، ووٹنگ شروع ہونے سے پہلے پولنگ ایجنٹوں کی تقرری مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر اور ان کے متعلق پریسیڈنگ آفیسر کو اطلاع دے۔ انتخابی ضوابط کے مطابق آپ کی انتخابی مہم چلائے اور ووٹنگ کے دن تک ان پر عمل کرے۔ ایک پراثر انتخابی مہم کو چلانے کے لیے آپ کے پاس ایک انتخابی مہم کا منصوبہ ہونا چاہیے اس منصوبے میں مہم کے مقاصد، پیغام مقررہ ناضرین اور وسائل شامل ہیں ایک موثر انتخابی مہم کے اجزاء ہیں منشور، پیسہ اور مشینری (نظام)۔

- **منشور:** منشور ایک مختصر دستاویز ہوتی ہے جس میں سیاسی پارٹی یا امیدوار اپنی آراء اور منصوبوں کا تذکرہ کرتا ہے جن کی مدد سے وہ حکومت میں آنے کے بعد مخصوص مسائل کو حل کرے گا جو ملک اور عوام کو درپیش ہونگے، اپنے انتخابی منشور کو عوام تک پہنچانے کے لیے آسانی سے سمجھ میں آنے والے چند نعرے اور پیغامات جو آپ کے منشور کے مطابق ہوں تیار کریں اور بذریعہ ذرائع ابلاغ انہیں وسیع پیمانے تک عوام تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔

- انتخابی ٹیم (مشین) یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو آپ کے وفادار ہوتے ہیں اور رضا کارانہ طور پر آپ کی سیاسی مہم کا حصہ بنتے ہیں انتخابی مینیجرز اور اسٹاف کے لوگ مل کر حکمت عملی سے منصوبہ بندی کرتے ہیں تاکہ اہم اقدام اٹھائے جاسکیں۔
- پیسہ: ووٹرز کو دستیاب ذرائع کی مدد سے اپنی طرف راغب کرنا اور منتخب ہونے کے لیے اچھا تاثر بنانے کے لیے پیسہ بہت اہم ذریعہ ہے آپ کو چاہیے کہ ایک شفاف نظام کے ذریعے اپنی مہم کے لیے چندہ جمع کریں۔

ووٹنگ کا دن

جب پریسیڈنگ آفیسر پولنگ ایجنٹوں کے بیانات مقررہ فارم پر بمعہ دستخط حاصل کرے اور خالی ووٹ کے بکس دکھائے آپ کے پولنگ ایجنٹ کو اس وقت موجود ہونا چاہیے، آپ کے پولنگ ایجنٹ کو اس تمام مرحلہ کا مشاہدہ کرنا چاہیے اور اگر کوئی بے قاعدگی ہو تو انتخابی افسران اور اس سے متعلقہ دوسرے لوگوں تک اس کی خبر کرنی چاہیے۔ مبارک باد قبول کریں، اگر آپ قومی یا صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں اب آپ کو یہ سیکھنا چاہیے کہ ایک موثر قانون ساز کیسے بننا ہے تاکہ عمومی طور پر آپ عوام کے مفاد کا خیال رکھ سکیں۔ اگر آپ الیکشن کے نتائج سے مطمئن نہیں ہیں تو آپ انتخابی قانون پاکستان کے تحت ایک درخواست دائر کر سکتے ہیں یہ انتخابی درخواست یا شکایت الیکشن ٹربیونل کے زیر غور آئے گی۔ اگر آپ کو اس حوالے سے کوئی شکایت تحفظات نہیں ہیں تو آپ زرضمانت جو آپ نے الیکشن کمیشن کے پریسیڈنگ آفیسر کو جمع کروایا تھا وہ آپ واپس حاصل کر سکتے ہیں۔

انتخابات کے بعد فعال شہریت برقرار رکھنا

انتخابات کے بعد آپ اپنے آپ کو مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں مصروف رکھتے ہوئے ایک فعال شہری کے طور پر اپنا کردار برقرار رکھ سکتے ہیں۔

- ہر سہ ماہی میں اپنے سکول میں "ممبر قومی اسمبلی/ ممبر صوبائی اسمبلی سے بالمشافہ ملاقات" جیسے پروگرام منعقد کیجئے یا ان میں شرکت کیجیے تاکہ آپ کا منتخب نمائندہ آپ کو اسمبلی میں اپنی کارکردگی کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کر سکے اور حلقے کے عوام کی ضروریات کے بارے میں رائے دہندگان کے خیالات سے مستفید ہو سکے۔
- اپنے سکول میں ایک شہری آگہی (civic education) میلہ یا ایسی ہی کوئی دوسری تقریب منعقد کریں یا اس میں شرکت کریں جس میں شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز کی جائے۔ اس سلسلے میں کسی غیر سرکاری تنظیم سے معاونت اور معلومات حاصل کریں۔
- کسی ایڈیٹر یا اپنے سکول کے "OpEd" یا پھر کمیونٹی کے اخبار کو اپنے منتخب نمائندوں اور کمیونٹی کی ضروریات کے حوالے سے ایک پرمغز مراسلہ لکھیں۔
- اپنے منتخب نمائندوں کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کیلئے روزانہ ٹیلی وژن دیکھیں اور اخبار پڑھیں۔
- کسی سیاسی جماعت کے فعال ممبر بنیں
- سول سوسائٹی کی کسی تنظیم (غیر سرکاری تنظیم یا دیگر) کے فعال ممبر بنیں